خلاصہ درس ۴۷

پانچواں قیاسی عامل صفت مشبہ ہے۔

صفت مشبہ اس کے لئے مشتق ہوتی ہے جس کے ذریعہ فعل قائم ہوتا ہے۔اسم فاعل میں بھی یہ خصوصیت پائی جاتی ہے۔

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق:

ا۔صفت مشبہ صرف فعل لازم سے مشتق ہوتی ہے جبکہ اسم فاعل فعل لازم اور متعدی دونوں سے مشتق ہوتا ہے۔

۲۔دونوں فاعل کے لئے مشتق ہوتے ہیں لیکن اسم فاعل حدوث کے معنی میں ہوتا ہے یعنی فعل، فاعل سے صادر ہوتا ہے لہذا کسی نہ کسی زمانہ میں ہوگا لیکن صفت مشبہ ثبوت کے معنی میں ہوتی ہے یعنی فاعل کے اندر وہ صفت ثابت اور موجود ہوتی ہے صادر نہیں ہوتی ہے لہذا ہر زمانہ میں ہوگی کسی ایک زمانہ سے مخصوص نہیں ہوگی۔

۳۔وزن کے لحاظ سے بھی دونوں میں فرق چنانچہ صفت مشبہ کے اوزان سماعی ہیں یعنی جو عرب نے استعمال کیا ہے وہی ہم استعمال کریں گے جبکہ اسم فاعل کے اوزان قیاسی ہیں جیسے قانون ہے کہ ثلاثی مجرد سے بننے والا اسم فاعل **فَاعِلٌ** کے وزن پر ہوگا۔

۴۔عمل کرنے کے لحاظ سے بھی دونوں میں فرق ہے یعنی صفت مشبہ مطلقاً اپنے فعل کا عمل انجام دیتی ہے اس میں زمانہ کی کوئی شرط نہیں ہے جیسے زَیدٌ حَسُنَ وَجْهَه یعنی زید خوبصورت ہے یعنی ابھی بھی ہے کل بھی تھا اور کل بھی رہے گا۔جبکہ اسم فاعل کے عمل کرنے کی شرط ہے کہ حال یا مستقبل کے معنی میں ہو ورنہ عمل نہیں کرے گا۔

باقی ۶ شرطوں میں اسم فاعل ہی کی طرح ہے۔چنانچہ صفت مشبہ کے عمل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس سے پہلے:

ا۔مبتدا ہو۔

۲۔ذوالحال ہو۔

۳۔موصوف ہو۔

۴۔موصول ہو۔

۵۔ہمزۂ استفہام ہو۔

۶۔حرف نفی ہو۔

وجہ تسمیہ

اس کو صفت مشبہ اس لئے کہتے ہیں کہ افراد، تثنیہ، جمع، تذکیر وتانیث میں اسم فاعل سے شباہت رکھتی ہے جیسے: زَیْدٌ كَرِیْمٌ حَسَبُهُ، زَیْدٌ حَسَنٌ وَجْهُهُ، هِنْدٌ حَسَنٌ وَجْهُهَا.